بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم چہارشنبہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۰ تبوک ۱۳۴۶ ہش ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۱۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ راولپنڈی میں ایک ہفتہ قیام کے بعد بخیریت مری پہنچ گئے

راولپنڈی میں حضور نے استقبالیہ تقریب میں شرکت کے علاوہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا

راولپنڈی ۱۹ ستمبر (بذریعہ فون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز راولپنڈی میں ایک ہفتہ قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۱۸ ستمبر کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر مع اہل قافلہ بخیریت مری پہنچ گئے ہیں۔ راولپنڈی میں قیام کے آخری تین دنوں میں حضور نے احباب جماعت کو متعدد مواقع پر روح پرور ارشادات اور بے شمار فیوض سے نوازنے کے علاوہ فلیٹیز ہوٹل میں ایک وسیع استقبالیہ میں شرکت فرمائی۔ نیز ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل میں بہت وسیع پیمانے پر منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر سفرِ یورپ کے کوائف و نتائج اور وہاں تبلیغ اسلام کے متعلق مسائل کے بارہ میں اخباری نمائندوں کے سوالات کے جواب دیئے۔ مزید برآں حضور نے بعض اعلیٰ شخصیتوں کو شرف ملاقات بخشا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۱ ستمبر کی شام کو ربوہ سے راولپنڈی پہنچے تھے۔ وہاں حضور کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کی ۱۵ ستمبر تک کی مختصر رپورٹ ۱۷ ستمبر کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

۱۶ ستمبر کو حضور نے صبح سے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک کثیر التعداد احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ جن میں کئی غیر از جماعت دوست بھی تھے۔ ۵ بجے شام حضور فلیٹیز ہوٹل تشریف لے گئے۔ جہاں حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں کم و بیش دو سو احباب نے شرکت کی۔ ان میں بعض بیرونی ممالک کے سفراء مرکزی حکومت کے سیکرٹریان، متعدد دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام اور معززین شہر بھی شامل تھے۔ اس موقعہ پر حضور نے قریباً تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور بعض سے تفصیلی گفتگو بھی فرمائی۔ جملہ مقامی اخبارات کے نمائندے اور فوٹوگرافر بھی آئے ہوئے تھے۔ ساڑھے چھ بجے شام حضور فلیٹیز ہوٹل سے قیام گاہ پر واپس تشریف لائے اور مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ اس موقعہ پر راولپنڈی کے علاوہ بیرونی مقامات سے بھی دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔ رات کے کھانے کے بعد حضور پھر باہر تشریف لائے اور ساڑھے گیارہ بجے شب تک اپنے خدام میں تشریف فرما رہ کر ان کو روح پرور ارشادات سے نوازتے رہے۔

۱۷ ستمبر کو حضور نے ساڑھے دس بجے ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل میں تشریف لے جا کر وہاں وسیع پیمانے پر منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جو نہایت عمدہ اور خوشگوار ماحول میں پورے دو گھنٹے تک جاری رہی تمام مقامی اخبارات اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندے اور پریس فوٹوگرافرز اس موقعہ پر موجود تھے۔ حضور نے اپنے سفرِ یورپ کے کوائف اور نتائج و اثرات سے اخبار نویسوں کو آگاہ فرمایا۔ اور ان کے مختلف سوالوں کے جواب دیئے۔ ان میں سے اکثر کا تعلق بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام سے متعلق جماعت کی مساعی مسلمانوں کے اتحاد اور مسئلہ کشمیر سے تھا۔ حضور نے اس امر پر زور دیا کہ تمام مسلمان فرقوں کو اپنے اپنے مسلک اور ذرائع کے مطابق بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہیئے تمام اخبار نویسوں نے پورے ادب و احترام کے ساتھ حضور سے گفتگو کی۔ اور حضور کے ارشادات کو توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ پریس کانفرنس بہت کامیاب اور مؤثر رہی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر بھی پریس کانفرنس میں موجود تھے۔

پریس کانفرنس سے فارغ ہو کر حضور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ جہاں اتوار کو تعطیل کی وجہ سے بیرونجات سے آئے ہوئے بہت سے احباب حضور کی زیارت کے منتظر تھے۔ حضور نے انہیں بھی ملاقات کا شرف بخشا۔

پونے دو بجے بعد دوپہر حضور مسجد نور میں تشریف لائے جہاں مقامی جماعت کی طرف سے حضور کے اعزاز میں دعوتِ طعام کا وسیع پیمانہ پر انتظام تھا۔ اس موقعہ پر ضلع راولپنڈی کے علاوہ پشاور، مردان، نوشہرہ، ایبٹ آباد، مانسہرہ، کیمبل پور، چکوال، جہلم، گجرات، سرگودھا، [illegible]، میرپور، آزاد کشمیر اور بعض دوسرے مقامات سے بھی لوگ آئے ہوئے تھے (باقی ص ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۹ ستمبر۔ مسجد مبارک ربوہ میں ۱۷ ستمبر سے روزانہ نماز مغرب کے بعد "تلقین عمل" کے تحت مختصر تقاریر کا سلسلہ جاری ہے۔ آج مورخہ ۱۹ ستمبر کو اس پروگرام کے ماتحت مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تقریر فرمائیں گے۔ آپ کی تقریر کا عنوان ہے "اساتذہ طلباء اور والدین کی ذمہ داریاں"

مورخہ ۱۷ ستمبر کو مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے "دیارِ عرب میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی تھی۔ آپ ایک سال بیروت میں قیام کرنے کے بعد گذشتہ دنوں واپس تشریف لائے ہیں۔ مورخہ ۱۸ ستمبر کو مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب کی تقریر ہوئی تھی موضوع تھا "بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی دقتوں کا حل"

۔۔ محترمہ مسز فرخندہ اختر شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت کی کمسن بھتیجی بچی [illegible] بیمار ہے۔ معصوم بچی کی یہ تکلیف اس کے والدین کے لئے انتہائی پریشان کن ہے۔ احباب جماعت اور بزرگوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اس معصوم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور والدین کو صبر و ہمت سے یہ آزمائش برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا کا اجتماع

مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۹ ستمبر کو بمقام ادرحمہ (ضلع سرگودھا) منعقد ہو رہا ہے۔ مرکز کی طرف سے اجتماع میں مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب شرکت فرمائیں گے ضلع سرگودھا کے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۷ء بروز منگل صبح نو بجے ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ سائنس کے ساتھ میٹرک پاس اور بغیر سائنس کے میٹرک پاس لڑکوں کی بہت ضرورت ہے۔ ایسے لڑکوں کے لئے ٹیکنیکل ٹریڈ کی کافی اسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ معقول ہے۔ اور مزید ترقی کے مواقع ہیں۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ چھپے ہوئے فارم پر ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ (ناظر امور عامہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۷ء

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ
حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ لَيْسُوْا
سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ
اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ مَثَلُ مَا
يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ
رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا
يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ
بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ
وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا
عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ
حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا
بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

(آل عمران آیت ۱۱۰ تا ۱۲۱)

ترجمہ: اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کو لوٹایا جائے گا۔ تم (سب سے) بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ کے) لئے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو۔ اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے۔ تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔ ان میں سے بعض مومن بھی ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔ یہ (لوگ) معمولی ایذادہی کے سوا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اور اگر وہ تم سے جنگ کریں گے۔ تو تمہاری طرف پیٹھیں پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر انہیں کسی طرف سے بھی مدد نہیں مل سکے گی۔ ان پر ذلت نازل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ وہ اللہ کے کسی عہد (کی) یا لوگوں کے کسی عہد کی پناہ میں آ جائیں (اس ذلت سے بچ نہیں سکتے) اور وہ اللہ کے غضب کا مورد بن گئے ہیں۔ اور بے بسی (کی حالت) ان کے ساتھ لازم کر دی گئی ہے۔ یہ اس سبب سے (کیا گیا) ہے۔ کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور بلا وجہ نبیوں کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ (اور) یہ بات ان کے نافرمانی کرنے اور حد سے بڑھے ہوئے ہونے کے سبب سے (ان میں پائی جاتی) تھی۔ وہ سب لوگ برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب (ہی) میں سے ایک ایسی جماعت بھی ہے جو اپنے عہد پر قائم ہے۔ وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیتوں کو پڑھتے ہیں اور سجدے (بھی) کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر اور آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور نیکی کی ہدایت کرتے ہیں۔ اور بدی سے روکتے ہیں۔ اور نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔ اور یہ لوگ نیکوں میں سے ہیں۔ اور جو نیکی بھی وہ کریں اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں نہ ان کے اموال اور نہ ان کی اولادیں اللہ کے عذاب سے بچائیں گی۔ اور وہ (لوگ) آگ میں پڑنے والے ہیں۔ اس میں بستے چلے جائیں گے جو کچھ یہ (لوگ) اس قریب کی زندگی کے متعلق خرچ کرتے ہیں۔ اس کی حالت اس ہوا کی طرح ہے جس میں سخت سردی ہو (اور) وہ ایسی قوم کی کھیتی پر چلے جس نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو۔ پھر وہ اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا۔ ہاں! یہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کر رہے ہیں۔ اے ایماندارو! اپنے لوگوں کو چھوڑ کر (دوسروں کو) لازماً راز دوست نہ بناؤ۔ وہ تم سے بدسلوکی کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے (اور) تمہارے دکھ میں پڑ جانے کو پسند کرتے ہیں۔ (ان کی) دشمنی ان کے مونہوں سے ظاہر ہو چکی ہے اور جو کچھ ان کے سینوں میں مخفی ہے۔ وہ (اس سے بھی) بڑھ کر ہے۔ اگر تم عقل سے کام لینے والے ہو تو ہم نے تمہارے لئے اپنی آیات کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔ سنو! تم وہ لوگ ہو جو ان سے محبت رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم سب (کی سب) کتاب پر ایمان لاتے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم (بھی) ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غصہ سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔ تو (ان سے) کہہ دے۔ تم اپنے غصہ (کے سبب) سے مر جاؤ۔ اللہ یقیناً سینہ کے رازوں تک کو بھی جانتا ہے۔ اگر تمہیں کوئی کامیابی حاصل ہو تو انہیں برا لگتا ہے۔ اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر کرو گے۔ اور تقوے اختیار کرو گے۔ تو ان کی (مخالفانہ) چال تمہیں کچھ (بھی) نقصان نہیں پہنچائے گی اور وہ جو کچھ کرتے ہیں۔ اللہ یقیناً اسے پارہ پارہ کرنے والا ہے۔

آیات مندرجہ بالا میں مسلمانوں کے لئے اور اہل کتاب کے لئے جن میں یہودی اور عیسائی دونوں شامل ہیں بہت کچھ سبق ہے۔ ان آیات میں ایک طرف مسلمانوں کے اہل کتاب کے متعلق فرائض اور دوسری طرف ان کے شر سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اور تیسری طرف اہل کتاب کی حقیقی ذلت اور اس کا علاج بتایا گیا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ یہ ذلت ان پر کس وجہ سے پڑی ہے اور مسلمانوں کے لئے اس میں یہ سبق ہے کہ اگر وہ بھی ذلت سے بچنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو اہل کتاب کی تاریخ سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ ان آیات میں کئی ایک ضمنی پیشگوئیاں بھی ہیں۔ جو در اصل ایک ہی پیشگوئی کی مختلف شاخیں ہیں۔ اس میں مرکزی پیشگوئی اہل کتاب کے متعلق ہے۔ جو ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ۔ یعنی اہل کتاب جنکو بطور مثال کے یہاں پیش کیا گیا ہے۔ خواہ کہیں بھی رہیں ان پر ذلت مسلط رہے گی۔ سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں یا لوگوں کی پناہ میں آ جائیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اہل کتاب اس قدر بگڑ گئے ہیں کہ وہ اس بگڑی ہوئی صورت میں بطور خود ذلت سے نجات نہیں پا سکتے۔ ان کا علاج یہ ہے کہ یا تو وہ براہ راست اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جائیں۔ یعنی دل سے دین حق قبول کریں۔ اور اگر وہ ایسا نہ کریں گے تو ان کو دوسرے لوگوں کی پناہ میں رہنا ہوگا۔

(باقی)

حیاتِ آخرت کی حقیقت

(رقم فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

موت کے بعد جو کچھ انسان کی حالت ہوتی ہے درحقیقت وہ کوئی نئی حالت نہیں ہوتی بلکہ وہی دنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کھل جاتی ہیں۔ جو کچھ انسان کے عقائد اور اعمال کی کیفیتِ صالحہ یا غیر صالحہ ہوتی ہے۔ وہ اس جہان میں مخفی طور پر اس کے اندر ہوتی ہے اور اس کا تریاق یا زہر ایک چھپی ہوئی تاثیر انسانی وجود پر ڈالتا ہے مگر آنے والے جہان میں ایسا نہیں رہے گا بلکہ وہ تمام کیفیات کھلا کھلا اپنا چہرہ دکھلائیں گی۔ اس کا نمونہ عالمِ خواب میں پایا جاتا ہے کہ انسان کے بدن پر جس قسم کے مواد غالب ہوتے ہیں عالمِ خواب میں اسی قسم کی جسمانی حالتیں نظر آتی ہیں جب کوئی تیز تپ چڑھنے کو ہوتا ہے تو خواب میں اکثر آگ اور آگ کے شعلے نظر آتے ہیں اور بلغمی تپوں اور ریزش اور زکام کے غلبہ میں انسان اپنے تئیں پانی میں دیکھتا ہے۔ غرض جس طرح کی بیماریوں کے لئے بدن نے تیاری کی ہو وہ کیفیتیں تمثل کے طور پر خواب میں نظر آجاتی ہیں۔ پس خواب کے سلسلہ پر غور کرنے سے ہر ایک انسان سمجھ سکتا ہے کہ عالمِ ثانی میں بھی یہی سنت اللہ ہے۔ کیونکہ جس طرح خواب ہم میں ایک خاص تبدیلی پیدا کر کے روحانیت کو جسمانی طور پر تبدیل کر کے دکھلاتا ہے اُس عالم میں بھی یہی ہوگا اور اس دن ہمارے اعمال اور اعمال کے نتائج جسمانی طور پر ظاہر ہوں گے اور جو کچھ ہم اس عالم سے مخفی طور پر ساتھ لے جائیں گے وہ سب اُس دن ہمارے چہرے پر نمودار نظر آئے گا۔ اور جیسا کہ انسان جو کچھ خواب میں طرح طرح کے تمثلات دیکھتا ہے اور کبھی گمان نہیں کرتا کہ یہ تمثلات ہیں بلکہ انہیں واقعی چیزیں یقین کرتا ہے ایسا ہی اس عالم میں ہوگا بلکہ خدا تعالیٰ تمثلات کے ذریعہ سے اپنی نئی قدرت دکھائے گا۔ چونکہ وہ قدرتِ کامل ہے۔ پس اگر ہم تمثلات کا نام بھی نہ لیں اور یہ کہیں کہ وہ خدا کی قدرت سے ایک نئی پیدائش ہے تو یہ تقریر بہت درست اور واقعی اور صحیح ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا
أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ
أَعْيُنٍ۔

یعنی کوئی نفس نیکی کرنے والا نہیں جانتا کہ وہ کیا کیا نعمتیں ہیں جو اس کے لئے مخفی ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے ان تمام نعمتوں کو مخفی قرار دیا جن کا دنیا کی نعمتوں میں نمونہ نہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا کی نعمتیں ہم پر مخفی نہیں ہیں اور دودھ اور انار اور انگور وغیرہ کو ہم جانتے ہیں اور ہمیشہ یہ چیزیں کھاتے ہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ وہ چیزیں اَور ہیں اور ان کو ان چیزوں سے صرف نام کا اشتراک ہے۔ پس جس نے بہشت کو دنیا کی چیزوں کا مجموعہ سمجھا اس نے قرآن شریف کا ایک حرف بھی نہیں سمجھا۔

اس آیت کی شرح میں جو ابھی میں نے ذکر کی ہے ہمارے سید و مولیٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بہشت اور اس کی نعمتیں وہ چیزیں ہیں جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سُنیں۔ اور نہ دلوں میں کبھی گذریں۔ حالانکہ ہم دنیا کی نعمتوں کو آنکھوں سے بھی دیکھتے ہیں اور کانوں سے بھی سُنتے ہیں اور دل میں بھی وہ نعمتیں گذرتی ہیں۔ پس جبکہ خدا تعالیٰ اور رسولؐ اس کا ان چیزوں کو ایک نرالی چیزیں بتلاتا ہے تو ہم قرآن سے دُور جا پڑتے ہیں۔ اگر یہ گمان کریں کہ بہشت میں بھی دنیا کا ہی دودھ ہوگا جو گائیوں اور بھینسوں سے دوہا جاتا ہے۔ گویا دودھ دینے والے جانوروں کے وہاں ریوڑ کے ریوڑ موجود ہوں گے اور درختوں پر شہد کی مکھیوں نے بہت سے چھتے لگائے ہوئے ہوں گے اور فرشتے تلاش کر کے وہ شہد نکالیں گے اور نہروں میں ڈالیں گے۔ کیا ایسے خیالات اس تعلیم سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں جس میں یہ آیتیں موجود ہیں کہ دنیا نے ان چیزوں کو کبھی نہیں دیکھا اور وہ چیزیں روح کو روشن کرتی ہیں اور خدا کی معرفت بڑھاتی ہیں اور روحانی غذائیں ہیں۔ گو ان غذاؤں کا تمام نقشہ جسمانی رنگ پر ظاہر کیا گیا ہے مگر ساتھ ساتھ بتایا گیا ہے کہ ان کا سرچشمہ روح اور راستی ہے۔ کوئی یہ گمان نہ کرے کہ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت سے یہ پایا جاتا ہے کہ جو جو نعمتیں بہشت میں دی جائیں گی ان نعمتوں کو دیکھ کر بہشتی لوگ ان کو شناخت کر لیں گے کہ یہ نعمتیں ہمیں پہلے بھی ملی تھیں جیسا کہ اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے:-

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا
مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا
قَالُوا هَٰذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُوا
بِهِ مُتَشَابِهًا۔

یعنی جو لوگ ایمان لانے والے اور اچھے کام کرنے والے ہیں جن میں ذرہ فساد نہیں۔ ان کو خوشخبری دے کہ وہ اس بہشت کے وارث ہیں جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب وہ عالمِ آخرت میں اُن درختوں کے اُن پھلوں میں سے جو دنیا کی زندگی میں ہی اُن کو مل چکے تھے پائیں گے تو کہیں گے کہ یہ تو وہ پھل ہیں جو ہمیں پہلے ہی دئے گئے تھے۔ کیونکہ وہ اُن پھلوں کو ان پہلے پھلوں سے مشابہ پائیں گے۔ اب یہ گمان کہ پہلے پھلوں سے مراد دنیا کی جسمانی نعمتیں ہیں بالکل غلطی ہے۔ اور آیت کے بدیہی معنے اور اس کے منطوق کے بالکل خلاف ہے بلکہ اللہ جلّ شانہٗ اس آیت میں یہ فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کئے انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک بہشت بنایا ہے جس کے درخت ایمان اور جس کی نہریں اعمالِ صالحہ ہیں۔ اسی بہشت کا وہ آئندہ بھی پھل کھائیں گے اور وہ پھل زیادہ نمایاں اور شیریں ہوگا اور چونکہ وہ روحانی طور پر اسی پھل کو دنیا میں کھا چکے ہوں گے اس لئے دوسری دنیا میں اس پھل کو پہچان لیں گے اور کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل معلوم ہوتے ہیں کہ جو پہلے ہمارے کھانے میں آچکے ہیں اور اس پھل کو اس پہلی خوراک سے مشابہ پائیں گے۔

سو یہ آیت صریح بتا رہی ہے کہ جو لوگ دنیا میں خدا کی محبت اور پیار کی غذا کھاتے تھے اب جسمانی شکل پر وہی غذا ان کو ملے گی۔ اور چونکہ وہ پریت اور محبت کا مزا چکھ چکے تھے اور اس کی کیفیت سے آگاہ تھے اس لئے ان کی روح کو وہ زمانہ یاد آجائے گا کہ جب وہ گوشوں اور خلوتوں میں اور رات کے اندھیروں میں محبت کے ساتھ اپنے محبوبِ حقیقی کو یاد کرتے اور اس یاد سے لذت اٹھاتے تھے۔

غرض اس جگہ جسمانی غذاؤں کا کچھ ذکر نہیں اور اگر کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ جب کہ روحانی طور پر عارفوں کو یہ غذا دنیا میں مل چکی تھی تو پھر یہ کہنا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی نعمتیں ہیں کہ نہ دنیا میں کسی نے دیکھیں نہ سُنیں اور نہ کسی کے دل میں گذریں اور اس صورت میں ان دونوں آیتوں میں تناقض پایا جاتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ تناقض اس صورت میں ہوتا کہ جب اس آیت میں دنیا کی نعمتیں مراد ہوتیں لیکن جب اس جگہ دنیا کی نعمتیں مراد نہیں ہیں۔ جو کچھ عارف کو معرفت کے رنگ میں ملتا ہے وہ درحقیقت دوسرے جہان کی نعمت ہوتی ہے جس کا نمونہ شوق دلانے کے لئے پہلے ہی دیا جاتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ باخدا آدمی دنیا میں سے نہیں ہوتا اسی لئے تو دنیا اس سے بُغض رکھتی ہے بلکہ وہ آسمان سے ہوتا ہے اس لئے آسمانی نعمت اس کو ملتی ہے۔ دنیا کا آدمی دنیا کی نعمتیں پاتا ہے۔ اور آسمان کا آسمانی نعمتیں حاصل کرتا ہے۔ سو یہ بالکل سچ ہے کہ وہ نعمتیں دنیا کے کانوں اور دنیا کے دلوں اور دنیا کی آنکھوں سے چھپائی گئیں۔ لیکن جس کی دنیوی زندگی پر موت آجائے اور وہ پیالہ روحانی طور پر اس کو پلایا جائے جو آگے جسمانی طور پر پیا جائے گا۔ اس کو یہ پیالہ اس وقت یاد آئے گا جبکہ وہی پیالہ جسمانی طور پر اس کو دیا جائے گا۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ وہ اس نعمت سے دنیا کی آنکھ اور کان وغیرہ کو بے خبر سمجھے گا۔ چونکہ وہ دنیا میں تھا اگرچہ دنیا میں سے نہیں تھا اس لئے وہ بھی گواہی دے گا کہ دنیا کی نعمتوں سے وہ نعمت نہیں۔ نہ دنیا میں اس کی آنکھ نے ایسی نعمت دیکھی۔ نہ کان نے سنی اور نہ دل میں گذری۔ لیکن دوسری زندگی میں اس کے نمونے دیکھے جو دنیا میں سے نہیں تھے بلکہ وہ آنے والے جہان کی ایک خبر تھی اور اس سے اس کا رشتہ اور تعلق تھا۔ دنیا سے کچھ تعلق نہیں تھا۔

اسلامی اصول کی فلاسفی

صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۸

مختلف مقامات پر انصار اللہ کے اجتماعات

یہ محض خدا تعالےٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے امسال مجلس کو متعدد مقامات پر انصار اللہ کے کامیاب اجتماعات منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اس طرح پروگرام کا وہ حصّہ جو اجتماعات سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا تھا ایک حد تک پایۂ تکمیل کو پہنچا ہے ابھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اجتماعات کا یہ سلسلہ جاری ہے اور عہدیداران کے تعاون سے ماہ ستمبر کے آخر اور ماہ اکتوبر کے شروع میں کئی مقامات پر انصار اللہ کے اجتماعات ہو رہے ہیں جن میں شمولیت کے لئے مرکز سے بھی نمائندے تشریف لے جائیں گے انشاء اللہ۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر ان اجتماعات کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔

تاریخ	اجتماع	مقام	مرکزی نمائندگان / علماء کرام
۲۰-۲۱ ستمبر ۶۷ء	مشرقی پاکستان	سندربن	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۲۲ ستمبر ۱۹۶۷ء	مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ	حافظ آباد	مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف
۲۳-۲۴ ستمبر ۶۷ء	مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال	ساہیوال	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مکرم مولوی دوست محمد صاحب
۲۴ ستمبر ۶۷ء	مجالس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ	شیخوپورہ	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم
۲۴ ستمبر ۶۷ء	مجالس انصار اللہ سیالکوٹ	نارووال	مکرم سید احمد علی شاہ صاحب خواجہ محمد امین صاحب۔
۲۶ ستمبر ۶۷ء	مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا	ادرحمہ	مولوی اشرف ممتاز صاحب مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم گیانی واحد حسین صاحب
یکم اکتوبر ۶۷ء	مجالس انصار اللہ سیالکوٹ		مولوی عزیز الرحمان صاحب مولوی محمد شفیع صاحب اشرف پروفیسر بشارت الرحمان صاحب
۱۳-۱۴-۱۵ اکتوبر	مجالس انصار اللہ ضلع نوابشاہ	رحمان آباد دہانڈی	- - - - - - -

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کے اضلاع کی جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹ سالانہ ۶۷-۱۹۶۶ء موصول ہوئی تھی اس کی اطلاع انہیں بذریعہ ڈاک دیدی گئی تھی اور ساتھ ہی یہ لکھ دیا گیا تھا کہ اپنے ضلع کی باقی ماندہ جماعتوں کی طرف سے بھی سالانہ رپورٹوں کے فارموں کی خانہ پُری کروا کر جلد از جلد نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ مگر افسوس ہے امراء اضلاع نے کماحقہٗ توجہ نہیں فرمائی ہے۔ اب جبکہ مالی سالِ رواں کا پانچواں ماہ گزر رہا ہے امراء اضلاع کو فوری طور پر اپنے اضلاع کی جماعتوں کا جائزہ لے کر رپورٹ سالانہ بھجوا دینی چاہیئے۔ امید ہے کہ اس اعلان کے بعد مزید یاددہانی کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو صحیح رنگ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فرائض کو بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اعلیٰ)

تضمین

"تِشنہ رُوحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب)

آج ہے پھر جانِ جاناں بزم میں جلوہ نما
کس قدر پُرکیف ہے اپنے گلستاں کی فضا
چل رہی ہے پھر خرامِ ناز سے بادِ صبا
ابرِ رحمت ہے زبانِ حال سے یہ کہہ رہا
"تِشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

آپ پر جو خواب میں پُرکیف سی تنویر تھی
وہ خدائے قادرِ مطلق کی ایک تدبیر تھی
آپ کے ہاتھوں بدلنی غرب کی تقدیر تھی
غرب کے پیاسوں کو ملنا تھا پیامِ جانفزاء
"تِشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

کفر اور الحاد کے سینہ پہ ہے سنگِ گراں
آپ کے ہاتھوں قیامِ مسجدِ نصرت جہاں
اس میں ہے اہلِ بصیرت کے لئے زندہ نشاں
دن میں پانچوں وقت اٹھے گی یہاں سے یہ صدا
"تِشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

دخترِ رز کتنے مونہوں سے چھڑائی آپ نے!
جامِ کوثر کی لگن اُن کو لگائی آپ نے!
تِشنہ کاموں کو مئے عرفاں پلائی آپ نے!
ساقیٔ کوثر کے اب ہیں آپ ہی اہلِ وفا!
"تِشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

آپ کے اِس میکدہ کی اور بھی توقیر ہو
بادۂ توحید سے سارا جہاں تسخیر ہو
موردِ لطف و کرم پھر آپ کا شبّیر ہو
پھر ذرا دربان کو کہہ دیجیئے اک مرتبہ
"تِشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"

✶

سفر یورپ سے کامیاب مراجعت پر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

(سپاسنامہ)

مورخہ ۸ ستمبر کو ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ۔ مکرم سردار مقبول احمد صاحب ذبیح مہتمم مقامی نے مندرجہ ذیل سپاسنامہ پیش کیا ۔

سیدنا و امامنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور پُر نور کے یہ ناچیز غلام اراکین مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ اللہ تعالیٰ کے حد درجہ شکر گذار اور حضور کے ازحد ممنون ہیں کہ حضور نے ہجوم کار اور عدیم الفرصتی کے باوجود ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ہم میں تھوڑی دیر کے لئے جلوہ افروز ہونا منظور فرمایا فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

اس تقریب کا مقصد یہ ہے کہ ہم حضور کی زیارت قرب اور ارشادات سے مستفیض ہوں نیز حضور کی یورپ کے تبلیغی دورہ سے کامیاب مراجعت کے موقعہ پر اپنے آقا کے حضور اپنے دلی جذبات کا کچھ اظہار کر سکیں ۔ سو الحمد للہ کہ ہماری ان آرزوؤں کے پورا ہونے کا اللہ تعالیٰ نے موقعہ فراہم فرمایا ۔

سیدنا ! حضور کے اس سفر یورپ کے بے شمار فوائد ہیں مرکز سلسلہ میں رہنے والے خدام کے لئے بھی اس سفر کے ذریعہ بہت سی برکات ظاہر ہوئیں خصوصاً خلافت کی اہمیت اور فیوض و برکات کا جو غیر معمولی احساس ہمیں حضور کی مرکز سے انچاس دن کی عدم موجودگی سے ہوا ۔ الفاظ میں اس کا بیان بہت مشکل ہے ۔

سیدنا ! جو رعب و دبدبہ اور جو شفقت و محبت خلافت کے ساتھ وابستہ ہے کسی اور شخصیت ۔ ادارہ یا نظام میں اس کا پایا جانا قطعاً محال ہے اور یہ بات اب ہم عقیدہ اور ایمان کی بناء پر ہی نہیں کہتے بلکہ اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر بھی کہتے ہیں کہ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا کا نظارہ ایک نئے رنگ میں ہم نے دیکھا الحمد للہ علیٰ ذٰلک ۔

پیارے آقا ! حضور نے اہل مغرب کو نہایت احسن رنگ میں پیغام حق پہنچایا اور زور اور تحدی کے ساتھ ان کو متنبہ فرمایا کہ آپ اپنے خالق حقیقی کی طرف بدل و جان رجوع کریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آجائیں تو آپ کے لئے نجات ہے ورنہ آپ خطرناک تباہی کے لئے تیار رہیں ۔

ہمارے مقدس و مشفق آقا ! لاریب حضور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیشگوئیوں کے مطابق موعود نافلہ اور مظفر و منصور خلیفہ ہیں اور حضور پر نور کی خلافت کی ابتداء میں ہی غلبہ اسلام کے لئے راستے ہموار ہوتے جا رہے ہیں ۔ اس ضمن میں حضور کا یہ سفرِ یورپ ایک عظیم نشانِ رود کی حیثیت رکھتا ہے ۔

امام وقت کے منصبِ جلیلہ پر فائز ہونے سے پہلے بھی مجلس خدام الاحمدیہ حضور کی لمبی ، ولولہ انگیز اور کامیاب قیادت سے فیضیاب ہو چکی ہے ۔ جس کے اختتام کا رقت انگیز منظر اب بھی ہماری آنکھوں کے سامنے گھوم جاتا ہے جب حضور اپنے خدام کو بحیثیت صدر مجلس الوداعی پیغام دے رہے تھے الفاظ اظہار جذبات سے قاصر تھے اور آواز گلوگیر تھی مگر حضور کے چہرہ مبارک کے آئینے سے حالِ دِلی عیاں تھا اور جذبات آنکھوں کے پیمانے سے چھلک رہے تھے اس وقت تو حضور ہمارے بڑے بھائی تھے لیکن آج ہمارے روحانی باپ ہیں ۔ رب حضور کی اپنے خدام اور روحانی فرزندوں کے لئے شفقت اور محبت ایک اتھاہ اور بیکراں سمندر کی مانند ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ حضور پُر نور کی وقتی اور عارضی جدائی پر بھی ہم بہت اداس تھے ۔

اللہ تعالیٰ کرے حضور انور کے ہاتھوں کوپن ہیگن میں مسجد "نصرت جہاں" کا افتتاح فی الواقعہ "نصرت جہاں" کا باعث ہو اور اہل یورپ اپنے خالق حقیقی اور مالک یگانہ کے سایۂ عاطفت میں پناہ لیں اور تمام بنی نوع انسان کا ایک ہی خدا ہو اور ایک ہی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ایک ہی قبلہ ہو اور تمام آدم زاد ایک ہی ہاتھ پر جمع ہو کر روحانی فیض حاصل کریں ۔

سیدنا و امامنا ! اس موقعہ پر ہم حضور کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے ہر حکم کی تعمیل میں اپنی سعادت اور اللہ تعالیٰ کی رضا سمجھتے ہیں ۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ حضور کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کریں گے ہمارے دل خدا تعالیٰ کے فضل سے اس یقین سے پُر ہیں کہ تمام قسم کی سعادتیں اور برکتیں خلافت سے وابستہ ہیں ۔

آخر میں ہم حضور سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ حضور پُر نور ہم خدام کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نسلاً بعد نسلٍ ہمیشہ خلافت حقہ اسلامیہ سے وابستہ رکھے اور اپنے واجب الاطاعت اور برحق امام کی زیر ہدایت اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق بخشے

آمین اللّٰھم آمین ۔

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ ترین
خدام اراکین مجلس خدام الاحمدیہ
مقامی ربوہ

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

امسال شوریٰ انصار اللہ ۔ انشاء اللہ العزیز ۲۷ و ۲۸ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو گی ۔ شوریٰ انصار اللہ میں اپنے دائرہ کے اندر رہتے ہوئی مجلس کی ترقی اور کام کو بہتر رنگ میں چلانے کے لئے غور و فکر کیا جاتا ہے ۔ اراکین کا فرض ہے کہ مجلس کی ترقی کے لئے تجاویز سوچیں اور اگر کوئی ٹھوس اور تعمیری تجویز ان کے ذہن میں آئے تو اسے اپنی مجلس کے زعیم / زعیم اعلیٰ صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں ۔ وہ اس تجویز یا تجاویز کو مجلس عاملہ میں پیش کریں گے ۔ مجلس عاملہ جن تجاویز کو منظور کرے ان کو معین الفاظ میں لکھ کر مرکز میں بھجوا دیا جائے ۔ ان تجاویز کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ بیس ستمبر رکھی گئی ہے ۔ چونکہ ایجنڈا سیار کر کے شوریٰ سے کافی پہلے غور کے لئے مجالس کو بھجوانا ہوتا ہے ۔ اس لئے ۲۰ ستمبر کے بعد آنے والی تجاویز پر قلت وقت کی وجہ سے غور نہیں ہو سکے گا ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

برائے ناصرات الاحمدیہ لجنات اماء اللہ

۱ ۔ ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ کا امتحان ۲۴ ستمبر کو منعقد ہو رہا ہے ۔ لیکن بہت کم لجنات و ناصرات کی طرف سے یہ اطلاع آئی ہے کہ انہیں کتنی تعداد میں پرچے درکار ہیں ۔ براہ مہربانی اس اعلان کو دیکھتے ہی مطلوبہ تعداد سے دفتر کو مطلع فرمائیں ۔ تاکہ آپ کو پرچہ جات بھجوائے جا سکیں ۔

۲ ۔ ہمارا مالی سال ختم ہونے کو ہے ۔ صرف چند روز باقی ہیں ۔ لیکن چندوں کی وصولی بجٹ سے بہت کم ہے ۔ چندہ سالانہ اجتماع ۔ چندہ ممبری ۔ اور چندہ ناصرات الاحمدیہ کی طرف خاص طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ سب لجنات کو چاہیئے کہ وہ ۳۰ ستمبر تک اپنے بقایا جات صاف کر دیں تاکہ ان کے ذمہ کوئی بقایا نہ رہے ۔ اور ہمارا بجٹ بھی پورا ہو جائے ۔

۳ ۔ شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے ۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز ایجنڈے میں شامل نہیں کی جائیں گی ۔

۴ ۔ لجنات کو چاہیئے کہ سالانہ رپورٹیں بھجواتے وقت اس کی دو دو نقلیں بھجوائیں ۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

مسئلہ زکوٰۃ کی وضاحت

بعض صاحب نصاب احباب جو زکوٰۃ کے شرعی مصرف سے واقفیت نہیں رکھتے وہ کچھ رقم بعض اداروں مثلاً سکولوں، کالجوں وغیرہ کو ادا کر کے سمجھ لیتے ہیں کہ گویا ان کی طرف سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہو گئی۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ زکوٰۃ خاصتاً یتامیٰ، مساکین اور دوسرے حقیقی محتاجوں کا حق ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے … تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ اِلٰى فُقَرَائِهِمْ (بخاری) یعنی زکوٰۃ امراء سے لے کر غرباء کو دی جائے۔

پس اگر کوئی صاحب نصاب کچھ رقم کسی تعلیمی ادارہ کو دیتا ہے۔ تو اس سے وہ ادائیگی زکوٰۃ کی فرضیت سے سبکدوش نہیں ہوتا۔ بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی جس قدر بھی اس پر واجب ہو اس پر بدستور قائم رہتی ہے۔ زکوٰۃ کی رقوم ہر سال امام وقت کے پاس آنی چاہئیں۔ تاکہ وہ اپنی نگرانی میں مستحقین میں تقسیم کرائیں۔ اگر کوئی دوست اپنی زکوٰۃ کا کچھ حصہ اپنے نادار رشتہ داروں میں مقامی طور پر خرچ کرنا چاہیں تو انہیں پہلے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے منظوری حاصل کرنی چاہیئے

جملہ امراء کرام وصدران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ احباب جماعت کو مسائل زکوٰۃ سے آگاہ فرمادیں۔ اور جن پر زکوٰۃ واجب آتی ہو انہیں اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

تحریک جدید کا مالی جہاد اسلام کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ مبذول فرماتے ہوئے فرمایا :-

"ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے اور اسلام اور احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کرے۔"

اب جبکہ ایفاء عہد کے اعتبار سے تحریک جدید کا گیارھواں مہینہ گزر رہا ہے بقایا دار حضرات کو حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد پر غور اور عمل کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔ کا گیارھواں سالانہ اجتماع

بتاریخ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا گیارھواں سالانہ اجتماع بمقام مالیر منعقد ہوگا۔ جس میں نوجوانوں کی تربیت کے لئے مختلف اخلاقی، تنظیمی، علمی اور ورزشی پروگرام ہوں گے۔ دیگر علماء کرام کے علاوہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی شرکت کی توقع بھی ہے۔ جملہ خدام کراچی سے بالخصوص اور دیگر مجالس کے خدام سے بالعموم شرکت کی درخواست ہے۔ انصار صاحبان کی شمولیت بھی ہمارے لئے باعث فخر ہوگی۔

محمد ظفر اللہ سبطؔ

معتمد۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

تیسرا آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

ہم بڑی مسرت و انبساط سے یہ خبر آپ تک پہنچا رہے ہیں۔ کہ شعبۂ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ربوہ میں تیسرا آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۲۹، ۳۰ ستمبر و یکم اکتوبر ۱۹۶۷ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ملک بھر کی نامور ٹیمیں شامل ہو رہی ہیں جو کہ کھیل دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

(نصیر احمد چوہدری سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ)

سالانہ اجتماع کی آمد

خدا تعالےٰ کے فضل سے سالانہ اجتماع کی آمد! آمد!! کی آواز پھر کانوں میں پڑنی شروع ہو گئی ہے۔ احباب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان ایام میں گذشتہ مساعی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ لہذا جملہ عہدیداران اور اراکین کرام کی کوشش ہونی چاہیئے کہ اس سالانہ محاسبہ سے پہلے پہلے تسلی کر لی جائے کہ سالانہ پروگرام کا کوئی حصہ تشنۂ تکمیل نہ رہ گیا ہو۔

(نائب قائد ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قارئین "خالد" کے لئے خوشخبری

یہ امر قارئین "خالد" کے لئے باعث مسرت ہوگا کہ ماہنامہ "خالد" جو بعض قانونی مجبوریوں کے پیش نظر چند ماہ سے بند تھا۔ اب پھر عنقریب شائع ہو رہا ہے میں قائدین خدام الاحمدیہ سے خصوصاً اور خدام بھائیوں سے عموماً درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کے ترجمان ماہنامہ "خالد" کی توسیع اشاعت کے لئے اپنے اپنے دائرہ میں سعی فرمائیں اور ہر بھائی کو چاہیئے کہ وہ اسے رسالہ کا ہر ماہ ضرور مطالعہ کرے۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صنعتی نمائش سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قائدین اضلاع مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں اطلاع ہے کہ اس سال سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک صنعتی نمائش لگانے کا پروگرام ہے۔ جس میں خدام کے ہاتھ سے تیار کی گئی دستکاری کی اشیاء کی نمائش ہوگی۔ آپ ابھی سے اپنی مجالس میں ایسی اشیاء تیار کروانے کا انتظام فرمائیں اور یہ اشیاء اجتماع کے موقعہ پر ساتھ لیتے آئیں۔ تاکہ آپ کی مجلس کی نمائندگی ہو سکے۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

منتخب احادیث کا مجموعہ شائع کر دیا گیا ہے

مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال امتحان سابق کے لئے حدیث کے کورس میں جو کتاب مقرر ہے وہ "حدیقۃ الصالحین" کے نام سے شائع کر دی گئی ہے۔ یہ کتاب شعبہ اشاعت وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ سے چھ روپے (معمولی جلد والی) اور ساڑھے چھ روپے (عمدہ جلد والی) میں مل سکتی ہے۔ مبتدی، متفقد اور سابق کے امتحانات انشاء اللہ ۲ ستمبر کو ہوں گے۔ خدام یہ کتاب خرید کر تیاری کر لیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرا بچہ یونس احمد چغتائی بعارضہ ٹائیفائیڈ پندرہ دن سے بیمار ہے۔ (عطاء الرحمٰن چغتائی لاہور)

۲۔ میری نانی جان بعارضہ انفلوئنزا سخت بیمار ہے (عبد الباسط طاہر دار الرحمت شرقی ربوہ)

۳۔ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ منشی عبد الغنی صاحب آف دھرم کوٹ بگہ آجکل سخت بیمار ہیں (قمر الدین دار الصدر شرقی ربوہ)

۴۔ خاکسار عرصہ سات سال سے جلد کے مختلف امراض میں مبتلا ہے صحت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ دل سخت پریشان ہے۔ (محمد عظیم شاہ کراچی)

۵۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب عثمانی معلم وقف جدید پتہ بیماری کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ نیز میرے والدین بھی اکثر ضعیفی کے باعث بیمار رہتے ہیں (رؤف احمد خان لاہور)

۶۔ خاکسار کے بھیازاد بھائی خواجہ مبارک احمد صاحب نے کمپاؤنڈری کا امتحان دیا ہے۔ (خواجہ محمد انور جبّوآنوالہ)

۷۔ جماعت احمدیہ مردان کے مخلص بزرگ شیخ محمد ابراہیم صاحب قریباً چار ماہ بخار سے بیمار ہے اب بخار اتر گیا ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں (سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال حلقہ پشاور ڈویژن)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں

ہر قسم کے اعلیٰ اور نفیس زنانہ و مردانہ ملبوسات خریدنے کے واسطے ہماری خدمات حاصل کریں نیا سٹاک آگیا ہے فیشن کلاتھ ہاؤس گول بازار
قریشی محمد یوسف اینڈ برادرز

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چار عربوں کے مکانات ڈائنامیٹ سے اڑا دیئے گئے

تل ابیب ۱۸ ستمبر۔ اسرائیل کی فوج نے کل اردن کے مقبوضہ علاقے تل کرم میں چار عربوں کے مکان ڈائنامیٹ سے اڑا دیئے۔ اسرائیلی فوج نے یہ اقدام عربوں سے انتقام لینے کی غرض سے کیا ہے کیونکہ عربوں نے جمعہ کے روز اسرائیل کی ایک مال گاڑی جس میں اسلحہ بارود لدا ہوا تھا۔ ڈائنامیٹ سے اڑا دی۔

فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ گاڑی کو اڑانے والے عرب باشندوں کو پکڑ لیا گیا وہ اردن کے مقبوضہ علاقے میں ایک گاؤں میں چھپے ہوئے تھے۔

مفتی اعظم عراق کا بیان

راولپنڈی ۱۸ ستمبر۔ عراق کے مفتی سید عبدالغنی شندالہ نے ایک بار پھر زور دیا ہے کہ کشمیر پاکستان کا حصہ ہے اور اس تنازعہ کے بارے میں اقوام متحدہ نے جو بھی قرارداد منظور کی ہیں بھارت انہیں تسلیم کرے اور پچاس لاکھ کشمیریوں کو ان کا جائز حق دے۔ سید عبدالغنی کا یہ بیان گزشتہ روز یہاں موصول ہوا ہے وہ حال ہی میں ایشیا کے مسلمان ممالک کا دورہ کرنے کے بعد واپس عراق پہنچے ہیں انہوں نے پاکستان کا دورہ بھی کیا اور جہاں بھی وہ گئے انہوں نے کشمیر کے بارے میں پاکستان کے مؤقف کو حق پر مبنی قرار دیا سید عبدالغنی نے کہا ہے کہ فلسطین، کشمیر، قبرص اور اریٹیریا خالص مسلمانوں کے علاقے ہیں اور یہ فوری طور پر مسلمانوں کو واپس ملنے چاہئیں

تنزانیہ پاکستان سے فنی امداد لے گا

جہلم ۱۸ ستمبر۔ تنزانیہ کے وزیر مالیات اور آب پاشی مسٹر عبدالرحمان محمد بابو نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان سے تجارتی تعلقات بڑھانے اور انجینیرنگ کے شعبہ میں پاکستان کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا بہت خواہش مند ہے۔ انہوں نے یہ بات کثیر المقاصد منگلا ڈیم کے دورے کے بعد اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہی۔ مسٹر عبدالرحمان نے کہا کہ تنزانیہ آب پاشی اور بجلی کا ایک بہت بڑا منصوبہ شروع کرنے والا ہے اگر پاکستان نے اس سلسلہ میں فنی تعاون کیا تو تنزانیہ اس کا انتہائی ممنون ہوگا۔

وفاقی فوج انوگو کے قریب پہنچ گئی

لاگوس ۱۸ ستمبر۔ وفاقی نائیجیریا کے چیف انفارمیشن کمشنر انتھنی اینا ہارو نے اعلان کیا ہے کہ وفاقی فوجیں بیافرا کے دارالحکومت انوگو سے صرف ۲۹ میل دور رہ گئی ہیں اور انوگو کو جانے والے رستہ پر واقع دو شہر وفاقی فوجوں کے قبضہ میں آگئے ہیں۔ انتھنی اینا ہارو نے یہ بات کل صبح ایک پریس کانفرنس میں بتائی مسٹر انتھنی اینا ہارو نے یہ بھی بتایا کہ وفاقی فوجوں نے اس جنگ کے دوران باغی صوبہ کے ۱۰ فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ اور راکٹوں کے ایک بہت بڑے ذخیرے کے علاوہ فرانس کے بنے ہوئے فوجیں لے جانے والے ٹرکوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔

برطانیہ کو کویت سے تیل فراہم ہونے لگا

کویت ۱۸ ستمبر۔ برطانیہ کا ایک جہاز کویت سے تیل لے کر برطانیہ روانہ ہوگیا یہ پہلا برطانوی جہاز ہے جو برطانیہ اور امریکہ کو تیل فراہم کرنے پر پابندی ختم ہونے کے بعد تیل لے کر روانہ ہوا ہے تیل کی فراہمی پر پابندی ختم کرنے کا فیصلہ خرطوم میں عرب سربراہ کانفرنس میں کیا گیا تھا۔

روس کیوبا کو ایٹمی ری ایکٹر دے گا۔

ہوانا ۱۸ ستمبر۔ روس اور کیوبا کے درمیان ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کے سلسلہ میں ایک معاہدہ ہوا ہے جس کے تحت روس کیوبا کو ایک ایٹمی ری ایکٹر اور ایٹمی فزکس لیبارٹری دے گا۔ معاہدے پر گزشتہ جمعہ کو دستخط ہوئے تھے۔ روس کیوبا کے ماہرین کو تربیت دے گا۔

ہوچی منہ کی گرفتاری کے لئے انعام

نیویارک ۱۸ ستمبر۔ شمالی ویت نام کے صدر ڈاکٹر ہوچی منہ یا وزیر دفاع جنرل نگوین گیاپ کو زندہ یا مردہ پکڑ کر لانے والے کو دس ہزار ڈالر انعام دیا جائے گا۔ یہ اشتہار امریکہ کے کثیر الاشاعت اخبار نیویارک ٹائمز میں چھپا ہے۔ اور مشتہر ایک شخص مسٹر آر ہجز ہیں اشتہار میں بتایا ہے کہ جنگ ختم کرنے کا واحد طریق یہ ہے کہ ہوچی منہ کو یا جنرل گیاپ کو پکڑ لیا جائے۔

اعلان نکاح!

زکیہ بشریٰ بنت محترم سید گل اللہ صاحب مرحوم کا نکاح مورخہ ۱۲ اگست کو محترم سرفراز احمد صاحب ابن محترم فضل الرحمٰن صاحب آف لندن کے ساتھ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے کراچی میں پڑھا۔ حق مہر چار ہزار روپے طے پایا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(سید شاہ میر احمد اشرف کارکن دارالضیافت ربوہ)

ولادت

مکرم برادرم مولوی بشیر احمد صاحب بشر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گوجرہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۷ء کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام امۃ المومن رکھا گیا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے نیز دینی و دنیوی لحاظ سے بلند اقبال اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین۔ (محمد فضل بٹ۔ کلرک دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

اعلان گمشدہ

میرا ایک عزیز مسمی حفیظ اللہ ولد حکیم فیض اللہ مرحوم آف غلہ منڈی سانگلہ ہل تحصیل و ضلع شیخوپورہ اپنے والد کی وفات کے صدمہ کی وجہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہو کر گھر سے کہیں چلا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو حفیظ اللہ کا علم ہو یا ملے تو اسے بذکورہ بالا ایڈریس پر پہنچادیں یا مجھے اپنے پاس ٹھہرا کر بذریعہ تار ہمیں اطلاع دے دیں تاکہ ہم آکر اسے لے جائیں جو خرچ ہوگا شکریہ کے ساتھ ادا کر دیا جائے گا انشاء اللہ۔ اس کا حلیہ کچھ اس طرح ہے قد لمبا دبلا۔ رنگ گندمی۔ عمر تقریباً تیس سال۔ سر اور پاؤں سے ننگا۔ ناک پر مسول والے۔ اور اس کی بڑی نشانی یہ ہے کہ وہ کہتا رہتا ہے کہ کسی نے مجھ پر جادو کر دیا ہے وغیرہ۔

(حکیم فضل الٰہی۔ غلہ منڈی۔ ربوہ)

ہفتہ وصولی چندہ جات خدام الاحمدیہ

سال رواں کا دسواں مہینہ گزر گیا ہے اور سال کے اختتام میں ۲ ماہ سے بھی کم عرصہ باقی ہے۔ مگر متعدد مجالس کی وصولی پچاس فی صدی سے بھی کم ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ستمبر کا پہلا ہفتہ خصوصی طور پر وصول کے لئے منایا گیا ہے۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ چندہ مجلس تحریک کے علاوہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کرکے رقم بذریعہ بنک ڈرافٹ یا منی آرڈر مہتمم مال مرکزیہ کے نام جلد از جلد ارسال کریں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ نوجوانوں کے لئے نمونہ ہونے چاہئیں

میں پہلے تو انصار اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان میں سے بہت سے وہ ہیں جو صحابی ہیں یا کسی صحابی کے بیٹے ہیں یا کسی صحابی کے شاگرد ہیں۔ اس لئے جماعت میں نمازوں، دعاؤں اور تعلق باللہ کو قائم رکھنا ان کا کام ہے۔ ان کو تہجد و ذکر الٰہی اور مساجد کی آبادی میں اتنا حصہ لینا چاہئیے کہ نوجوان ان کو دیکھ کر خود ہی ان باتوں کی طرف مائل ہو جائیں۔ (ارشاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مطبوعہ الفضل ۱۵ دسمبر ۱۹۵۵ء صفحہ ۳)

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیابی حاصل کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بناتے ہیں

وہ اُس مقصد کو حاصل کر لیتے ہیں جس کے لئے ان کی پیدائش معرضِ وجود میں آئی تھی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز صفات الٰہیہ کا مظہر بننے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

" انسان میں اللہ تعالےٰ نے عظیم الشان طاقتیں رکھی ہیں اور اس کا یہ فرض مقرر کیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو صفات الٰہیہ کا مظہر بنانے کی کوشش کرے اور یہی وہ چیز ہے جس کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے نبیوں کو بھیجتا ہے اور چاہتا ہے کہ ان کے ذریعہ دنیا میں ایک ایسی روحانی حکومت قائم کرے جس کے افراد الٰہی صفات کے مظہر ہوں جو اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ پس جب تک کوئی شخص ان تمام ذمہ داریوں کو سمجھ کر مذہب قبول نہیں کرتا۔ اس وقت تک اس کا مذہب میں شامل ہونا نہ ہونا برابر ہوتا ہے وہ مسلمان ہوتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ مسلمان ہونے کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ لیا جائے اور وہ یہ نہیں سمجھتا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی تفسیر سارا قرآن ہے اور اس سارے قرآن پر عمل کئے بغیر وہ حقیقی معنوں میں مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جس طرح انسان کسی ایک عضو کا نام نہیں بلکہ انسان مجموعہ ہے ناک کان آنکھوں مونہہ گردن سر سینہ ہاتھ اور پاؤں وغیرہ کا۔ اور ان میں سے کوئی چیز بھی علیحدہ نہیں ہو سکتی۔ نہ سر الگ ہو سکتا ہے نہ دھڑ الگ ہو سکتا ہے نہ ہاتھ اور پاؤں الگ ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک مفرد شے نہیں۔ بلکہ وہ چار عناصر روحانی کے مجموعہ کا نام ہے وہ الملک اور الحق اور لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور رب العرش الکریم کے بروز کا نام ہے پس انسان صحیح معنوں میں اسی وقت لا الٰہ الا اللہ کہنے والا سمجھا جا سکتا ہے جب وہ رب العالمین الرحمن ۔ الرحیم ۔ اور مالک یوم الدین کی صفات کا مظہر ہو۔ اگر کوئی شخص ان صفات کو اپنے اندر پیدا نہیں کرتا۔ تو وہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی ایسی چیز کو آدمی سمجھتا ہے جس کا نہ دل ہو۔ نہ دماغ ہو۔ نہ ہاتھ ہوں۔ نہ پاؤں ہوں۔ کامیابی حاصل کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنا کر اپنے اندر تغیر پیدا کرتے ہیں اور اس طرح اسی مقصد کو حاصل کر لیتے ہیں جس کے لئے ان کی پیدائش معرض وجود میں آئی تھی "

(تفسیر کبیر جلد ۸ جزو اول صفحہ ۲۴۰ ، ۲۴۱)

اوکاڑہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جماعت اوکاڑہ ضلع ساہیوال کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم بتاریخ ۲۱/۹/۶۷ بروز جمعرات بوقت شب ہوگا۔ مرکز سے علمائے کرام تشریف لائیں گے احباب جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر مستفیض ہوں۔

(امیر جماعت اوکاڑہ)

درخواست دُعا

میرے والد محترم نواب دین صاحب کو نا گہانی چوٹ لگ گئی ہے جس سے کافی گہرے زخم آئے ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب کامل شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (نصیر احمد طارق ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی راولپنڈی میں مصروفیات

(بقیہ صفحہ اوّل)

کھانے کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور پھر حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھائیں مسجد نور سے روانہ ہونے سے قبل حضور نے احباب کو شرف مصافحہ بھی بخشا۔

بعدہ حضور مکرم میجر مقبول احمد صاحب کے مکان "بیت السلام" واقعہ ڈھوکری روڈ تشریف لے گئے۔ جہاں لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی طرف سے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور حضور کی حرم محترم سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ان کی خدمت میں ایک سپاسنامہ بھی پیش کیا گیا حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر تمام بہنوں کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کا تحفہ پیش کیا اور ان کے لئے دعا فرمائی۔

قیام راولپنڈی کے دوران حضور کا پروگرام بے حد مصروفیت کا تھا۔ اس کے باوجود اللہ تعالےٰ کے فضل سے حضور محبت و شفقت اور پوری بشاشت کے ساتھ احباب کو فیوض سے متمتع فرماتے رہے۔

۱۸ ستمبر کو حضور مع رفقاء صبح دس بجے راولپنڈی سے مری کے لئے روانہ ہوئے روانگی سے قبل حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور جماعت راولپنڈی کے ان تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا جو حضور کو الوداع کہنے کی غرض سے آئے ہوئے تھے جماعت کا ایک نمائندہ وفد مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع کی زیر قیادت راولپنڈی سے ۷ میل دور تک مشایعت کی غرض سے حضور کے ساتھ گیا جہاں حضور نے وفد کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا اور انہیں واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ وہاں سے روانہ ہو کر حضور مع اہل قافلہ ساڑھے بارہ بجے دوپہر بخیریت مری پہنچ گئے۔

حضور اور جملہ اہل قافلہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

جنرل اسمبلی تصفیہ نہ کرا سکی تو الجزائر اور شام اسرائیل کے خلاف اعلان جنگ کر دیں گے

نیویارک ۱۹ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے با خبر ذرائع کے مطابق الجزائر اور شام نے مشرق وسطیٰ کے بحران کے بارے میں انتہائی سخت رویہ اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس بات کا امکان ہے کہ ان دونوں ملکوں کے مندوبین جنرل اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں یہ دھمکی دیں گے کہ اگر اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے دوران اسرائیل سے عربوں کے مقبوضہ علاقے خالی کرانے کے لئے کوئی مؤثر اقدام نہیں کرتی تو یہ دونوں ملک اسرائیل کے خلاف اعلان جنگ کر دیں گے اور اس وقت تک اسے جاری رکھیں گے جب تک کوئی آخری فیصلہ نہیں ہو جاتا۔

نور الدین العطاشی کا بیان

دمشق ۱۹ ستمبر۔ شام کے صدر نور الدین عطاشی نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل سے مقبوضہ علاقے واپس لینے کا طریقہ وہ نہیں جو کچھ عرب ممالک اختیار کئے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ دو مرتبہ کی مدد سے قوموں کی عزت اور وقار بحال نہیں ہوا کرتا۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کا پہلا اقدام الجزائر۔ عراق۔ عرب جمہوریہ اور شام کا انضمام ہونا چاہیئے یہی ایک طریقہ ہے جس سے ہم طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک جرمن ریڈیو انٹرویو میں کیا جو نشر ہوا۔

صدر ایوب آج راولپنڈی پہنچیں گے

راولپنڈی ۱۹ ستمبر۔ صدر ایوب سوات میں دس روزہ قیام کے بعد آج راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ بدھ کی شام کو وہ اردن کے شاہ حسین کا خیر مقدم کریں گے جو پاکستان کے سرکاری دورے پر راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ ۲۳ ستمبر کو وہ کراچی پہنچیں گے جہاں سے ۲۵ ستمبر کو وہ روس کے ایک ہفتہ کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲